

جلد اول، صرف ایک باب ”توحید“ پر محیط ہے جس کے ذیل میں توحید کے تقاضے، اساسیات اسلام، چند مخصوص صفات باری تعالیٰ، خالق اور مخلوق، الاسماء الحسنیٰ، شرک اور اس کے نتائج و اثرات، مسئلہ تقدیر، ذات باری تعالیٰ کی نوعیت اور آخرت میں رویت باری تعالیٰ کے مباحث پر احادیث شامل ہیں۔ دوسری جلد میں ”رسالت“ کے ذیل میں وحی، محبت نبی، آلام و مصائب کا مکی دور، رسالت صاب کے اخلاق و شمائل، ختم نبوت، نزول عیسیٰ، خلافت اور اہل بیت۔۔۔ اور ”آخرت“ کے ذیل میں قیامت کی نشانیوں، حیات برزخ، میدان حسر اور جنت اور ان کے متعلقات پر احادیث یکجا کی گئی ہیں۔ جلد سوم کا موضوع کتاب الصلوٰۃ اور اس کے متعلقات ہیں: (وضو، غسل، اذان، اہانت، اوقات نماز، تمویل قبلہ، نماز قصر، صلوٰۃ و خوف، رفع یدین، آمین، بایعہ، درود، نماز جمعہ، نماز تہجد)۔

تعمیم الاحادیث کی ایک اہمیت بلکہ شاید اصل حیثیت یہ ہے کہ مختلف موضوعات پر آپ کے فرامین کا یہ ایک ایسا مجموعہ ہے جو تحقیق اور تہذیب و عبادت کے بعد مرتب کیا گیا ہے اور ہر حدیث کے ساتھ اس کی صحت و سند کے متعلق وضاحت موزود ہے۔ استفادہ و راہنمائی کے لیے یہ ایک مفید اور دلچسپ مجموعہ ہے۔ تصانیف مودودی کے حوالوں میں کتاب کے ایڈیشن یا سال طباعت کی صراحت بھی کر دی جاتی تو بہتر تھا کیونکہ کتابت کی تبدیلی کے ساتھ صفحات کم و بیش ہوتے رہے ہیں اور آئندہ بھی ہوں گے۔

ادارہ معارف اسلامی نے تینوں جلدیں اہتمام سے شائع کی ہیں۔ معنوی اعتبار سے اس قدر اہم مجموعوں (خصوصاً اول و دوم) کی کتابت کا بیار بھی کاش ان کے شایان شان ہو تا۔ (رفیع الدین ہاشمی)

شان صحابہؓ سید ابو الاعلیٰ مودودی، ترتیب و تدوین: مولانا محمد ارحم چڑا، مردم۔ ناشر: مکتبہ حدیقہ العلوم،

المركز الاسلامی، بنی فی روضہ اسلام آباد۔ صفحات: ۳۱۹۔ قیمت: ۱۰ روپے۔

مولانا مودودی نے ایک جگہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اس طرح خراج تحسین پیش کیا ہے: ”مدینہ کے پاک ماحول میں پوری جماعت کو اسلامی زندگی کی ایسی تربیت دی گئی کہ اس جماعت کا ہر فرد ایک چلتا پھرتا اسلام بن گیا جسے دیکھ لینا ہی یہ معلوم کر لینے کے لیے کافی تھا کہ اسلام کیا ہے اور کس لیے آیا ہے؟ ان پر اللہ کا رنگ اتنا گہرا چڑھایا گیا کہ وہ جدھر جائیں، دوسروں کے رنگ قبول کرنے کے بجائے اپنا رنگ دوسروں پر چڑھا دیں۔ ان کے کزنیکٹروں میں اتنی طاقت پیدا ہو گئی کہ وہ کسی سے مغلوب نہ ہوں اور جو ان کے مقابلے میں آئے، ان سے مغلوب ہو کر رہ جائے۔“

اس اہم کی تفصیل مولانا محترم کی شہرہ آفاق تعمیم الغرائز اور ان کی بیسیوں دیگر کتابوں میں جگہ جگہ ملتی ہے جن میں آپ نے صحابہ کرامؓ کے مقام و مرتبہ، فضائل و مناقب، کمالات و خدمات اور سیرت و